ریزرو بینک آف انڈیا
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

آر بی آئی 2017-18/80 — 18 اکتوبر، 2017

ایف آئی ڈی ڈی۔ جی ایس ایس ڈی۔ سی او۔ بی سی۔ نمبر۔18-17/03.01.03/2017

چیئرمین / مینجنگ ڈائریکٹر
پبلک و پرائیویٹ سیکٹر بینکس
(انیکژر II کی فہرست کے مطابق)

محترم جناب / میڈم

دین دیال انتودے یوجنا۔نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (ڈی اے وائی۔این آر ایل ایم)، آجیویکا۔مالی امداد اسکیم

برائے مہربانی ہمارے سرکلر ایف آئی ڈی ڈی۔ جی ایس ایس ڈی۔ سی او۔ بی سی نمبر17-13/09.01.03/2016 مورخہ 25 اگست، 2016 کا حوالہ لیں جو دین دیال انتودے یوجنا۔نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (ڈی اے وائی۔این آر ایل ایم) کے مالی امداد اسکیم سے متعلق ہیں۔

2. ڈی اے وائی۔این آر ایل ایم کے تحت مالی امداد اسکیم 18-2017 کی ترمیم شدہ گائیڈ لائنس وزارت برائے ترقیات، حکومت ہند موصول ہوئی ہے جس میں 21 پبلک سیکٹر بینکس اور 19 پرائیویٹ سیکٹر بینکس میں نفاذ کیلئے فہرست میں شامل کئے گئے۔ علاقائی دیہی بینکوں آر بی آئی اور کوآپریٹو بینکوں کیلئے نابارڈ کے ذریعہ سرکلر جاری کئے گئے۔

آپ کا مخلص

(اجے کمار مشرا)
چیف جنرل منیجر

منسلکات: مذکورہ بالا کے مطابق

سود میں مالی امداد اسکیم برائے خواتین خود امدادی گروپ ایس ایچ جی ایس۔ سال18-2017

I. سود میں مالی امداد اسکیم کا کریڈٹ برائے خواتین ایس ایچ جی ایس سال18-2017 انیگزر-I کے مطابق250 اضلاع میں

i. سبھی خواتین ایس ایچ جی ایس 7% سالانہ پر3 لاکھ تک سود میں مالی امداد کیلئے کریڈٹ کے اہل ہوں گے، وہ ایس ایچ جی ایس جو ایس جی ایس وائی کے تحت اپنے آؤٹ اسٹیڈنگ کیپٹل سبسڈی کی سہولت حاصل کر رہے ہیں، وہ اس اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے کے اہل نہیں ہوں گے۔

ii. بینک دیہی علاقوں میں 7% کی شرح سے سبھی خواتین ایس ایچ جی ایس کو قرض دیں گے۔

iii. بینک ویٹیڈ ایوریج انٹرسٹ چارجڈ (ڈبلیو اے آئی سی جو کہ وزارت مالیات شعبہ مالی سرویسز برائے18-2017 انیگزر-II) کے ذریعہ مقرر کیا گیا ہے۔ میں مالی مدد دیں گے اور سال18-2017 میں زیادہ سے زیادہ حد 7% سے 5.5% کردی گئی ہے۔ یہ مالی مدد بینکوں کو اس صورت میں ملے گی کہ وہ ایس ایچ جی کریڈٹ 7% سالانہ کریں۔

iv. مزید یہ کہ ایس ایچ جی کو اضافی 3% مالی امداد باقاعدگی سے قرض ادائیگی فراہم کرائی جائے گی۔ اضافی 3% مالی امداد برائے قرض ادائیگی کیلئے ایس ایچ جی اکاؤنٹ کو اس صورت میں باقاعدگی سے ادا کرنے والا تسلیم کیا جائے گا۔ اگر وہ ذیل کی شرائط جو ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ذریعہ مخصوص کی گئی ہیں، کو پورا کرے۔

الف۔ کیش کریڈٹ حد کیلئے:

i. آؤٹ اسٹینڈنگ بیلنس حد سے زیادہ/ڈرائنگ پاور 30 دنوں سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔

ii. اکاؤنٹس سے کریڈٹ اور ڈیبٹ باقاعدگی سے ہونا چاہئے، کسی بھی حالت میں بالآخر ایک صارف ایک ماہ میں کریڈٹ کیلئے زور دے۔

iii. صارف کریڈٹ کیلئے زور مناسب ڈیبٹ ایک ماہ کے دوران ہی دے۔

ب۔ ٹرم قرضوں کیلئے: ٹرم لون اکاؤنٹ میں سبھی سود کی ادائیگی اور/رقم کی قسط کی ادائیگی مقررہ تاریخ سے 30 دنوں میں قرض کی مدت کے دوران ہونا چاہئے۔ ایسا ہونے پر ہی اکاؤنٹ کو باقاعدگی سے ادا کرنے والا تسلیم کیا جائے گا۔

v. باقاعدگی سے ادائیگی کے متعلق ہدایات اس موضوع پر مستقبل میں بھی آر بی آئی کی گائیڈ لائن میں جاری کی جاتی رہیں گی۔

سبھی باقاعدگی سے ادا کرنے والے ایس ایچ جی اکاؤنٹس کوارٹر رپورٹ کے آخر میں 3% اضافی شرح کے لئے اہل ہوں گے۔ بینکس ایل ایس ایچ جی لون اکاؤنٹس سے 3% سود امداد کی رقم کریڈٹ کریں گے اور اس کے بعد ہی ری امبرسمنٹ ہوگا۔

vi. دیہی علاقوں تک ہی خواتین خود کار امدادی گروپ اسکیم محدود ہے۔

vii. مذکورہ اسکیم کی فنڈنگ ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم کے تحت ہوگی۔

viii. سود امداد اسکیم کا نفاذ نوڈل بینک جس کا انتخاب وزارت برائے دیہی ترقی ایم آر ڈی کے ذریعہ ہوگا۔ نوڈل بینک ویب پر منحصر پلیٹ فارم کے ذریعہ اسکیم کو آپریٹ کرے گا۔ ایم آر ڈی کی صلاح پر سال18-2017 کیلئے کینرا بینک کو ایم آر ڈی کے ذریعہ بطور نوڈل بینک نامزد کیا گیا۔

ix. اسکیم کے تحت سود پر امداد دینے کے اہل بینکس کور بینکنگ سولوشن (سی بی ایس) کے تحت اس کو آپریٹ کریں گے۔

x. ایس ایچ جی میں کریڈٹ پر سود امداد 7% کو حاصل کرنے کے لئے بینکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ایس ایچ جی لون اکاؤنٹس سے متعلق معلومات کو نوڈل بینکس پورٹل پر مطلوبہ تکنیکی حصولیات کے ساتھ اپ لوڈ کریں۔ ایس ایچ جی کیلئے باقاعدگی سے ادائیگی پر 3% اضافی امداد کا کلیم بھی اسی پورٹل پر اپ لوڈ کیا جانا

چاہئے۔ دونوں ریگولر کلیم (ڈبلیو اے آئی سی یا لینڈنگ ریٹ اور 7% کے درمیان فرق) اور باقاعدگی سے ادائیگی پر @ 3% اضافی کلیم) کو شماہی کی بنیاد پر 30 جون، 2017، 30 ستمبر، 2017، 31 دسمبر، 2017 اور 31 مارچ، 2018 مذکورہ بالا ماہ کے آخری ہفتہ میں جمع کرنا ہوگا۔

xi. بینکوں میں پیش کلیم، کلیم سرٹیفکیٹ (اصل) اس تصدیق کے ساتھ جمع ہونا چاہئے کہ مالی مدد کا سچا اور درست ہے (انیکزر III اور IV) کوارٹر خاتمہ مارچ 2018 تک کسی بھی بینک کے کلیم کا تصفیہ صرف ایم آر ڈی کے ذریعہ اسٹیچوٹری آڈیٹر کے سرٹیفکیٹ جن کی تکمیل ایف وائی 18-17 بینک کے ذریعہ ہوگی، کیا جائے گا۔

xii. ڈسبرسمنٹ کے لئے کوئی بقایا کلیم سال 18-2017 کے دوران اور اس سال شامل نہ ہوسکا تو اس پر الگ سے غور کیا جائے گا اور اس کو 'اضافی کلیم' کے نام سے نشان زد کرنے کے بعد اسٹیٹری آڈیٹر کے تصدیق کے ساتھ کہ درست ہے۔ مکمل طور پر آڈٹ شدہ نوڈل بینک کو 30 جون، 2018 تک بھیجا جانا چاہئے۔ 30 جون، 2018 کے بعد بینکوں کے ذریعہ مالی سال 18-2017 کے سود میں مالی امداد کے دعوؤں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

xiii. بینکوں کے ذریعہ کئے گئے کلیم میں کوئی درستگی آڈیٹر کے بعد میں پیش کردہ سرٹیفکیٹ اور درستگی جو کہ نوڈل افسر بینک پورٹل میں پیش کی جائے گی ایڈجسٹ کی جائے گی۔

II. زمرہ-II اضلاع (250 اضلاع کے علاوہ) کیلئے سود میں مالی امداد اسکیم

زمرہ II اضلاع کیلئے جو کہ مذکورہ بالا 250 اضلاع کے علاوہ ہیں، سبھی خواتین ایس ایچ جی جو کہ ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم کے تحت سود میں مالی مدد کے اہل ہوں گے۔ 7% کی شرح سود کے حساب سے بینک قرض حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ سود میں مالی مدد اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈمشن (ایس آر ایل ایم) کے ذریعہ ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم کے مختص فنڈ سے کی جائے گی۔ II زمرہ والے اضلاع میں بینک ایس ایچ جی سے قرض کے ضوابط کے مطابق چارج کریں گے اور قرض کی شرح قرض اور 7% اور ایف وائی 18-17 کیلئے زیادہ سے زیادہ حد 5.5% ایس ایچ جی کے قرض اکاؤنٹس سے معاف ایس آر ایل ایم کے ذریعہ کیا جائے گا۔ مذکورہ بالا ایکشن کے علاوہ دیگر امور اور زمرہ II اضلاع میں سود میں مالی مدد برائے سال 18-2017 کے متعلق آپریشنل گائیڈ لائن حسب ذیل ہیں۔

(الف) بینکوں کا کردار

وہ سبھی بینکس جو کور بینکنگ سولشن (سی بی ایس) کی آپریٹنگ کرتے ہیں، ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ایس ایچ جی کے کریڈٹ ڈسبرسمنٹ اور کریڈٹ آؤٹ اسٹینڈنگ کی تفصیل سبھی اضلاع میں ایم آر ڈی کے بتائے گئے فارمیٹ میں مکمل کریں، جس کی ہدایت براہ راست سی بی ایس پلیٹ فارم، وزارت دیہی ترقیات (ایف ٹی پی یا انٹرفیس کے ذریعہ) اور ایس آر ایل ایم کے ذریعہ دی گئی ہو۔ ایس ایچ جی کو سود میں امدادی رقم کے ڈسبرسمنٹ اور حساب وکتاب کی اطلاع ماہانہ کی بنیاد پر فراہم کرائی جائے گی۔

(ب) ریاستی حکومتوں کا کردار:

i. دیہی علاقوں کی سبھی خواتین ایس ایچ جی ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم کے تحت ایس ایچ جی تسلیم ہوں گے اور باقاعدگی سے ادائیگی پر 7% سالانہ سود میں سے 3 لاکھ روپئے تک سود میں مالی مدد کے حقدار ہوں گے۔

ii. اس اسکیم کا نفاذ اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈمشن (ایس آر ایل ایم) کے تحت ہوں گے۔ ایس آر ایل ایم سود میں مالی مدد اور اس مدد کے لئے فنڈنگ مرکزی حصہ اور ریاستی امداد جو کہ حکومت ہند کے ضوابط ہوں گے، فراہم کرائے گا۔

iii. ایس ایچ جی کو بینکوں کے لینڈنگ ریٹ اور امداد کے فرق اور زیادہ سے زیادہ حد 5.5% برائے سال 18-2017 ایس آر ایل ایم کے ذریعہ برائے راست ماہانہ / شماہی کی بنیاد پر مدد ملے گی۔ امدادی رقم کا ای۔ ٹرانسفر ایس آر ایل ایم کے ذریعہ ایس ایچ جی کے لون اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔ اگر ای۔ ٹرانسفر میں کامیاب نہیں ہوتا ہے تو امدادی رقم متعلقہ ایس ایچ جی کے سیونگ اکاؤنٹ میں منتقل کردی جائے گی۔

iv. سود میں مالی مدد کے مقصد سے حسب ذیل مخصوص آر بی آئی کی معیار بند اگر قابل اطمینان پائی گئی تو باقاعدگی سے ادائیگی والا اکاؤنٹ تسلیم کیا جائے گا۔

الف۔ کیش کریڈٹ حد کیلئے:

1. آؤٹ اسٹینڈنگ بیلنس 30 دنوں سے زیادہ کیلئے حد / ڈرائنگ پاور مسلسل زائد نہیں ہونا چاہئے۔
2. اکاؤنٹس میں لگاتار کریڈٹ اور ڈیبٹ ہونا چاہئے۔ کسی بھی صورت میں آخر کار ایک صارف کریڈٹ کا رواں ماہ میں اضافہ ہونا چاہئے۔
3. صارف متعارف کریڈٹ رواں ماہ میں انٹرسٹ ڈیبٹ کو کور کرنے کے لئے کافی ہے۔

ب ۔ٹرم لون کیلئے:

ٹرم لون اکاؤنٹ جس میں سبھی سود ادا ہوں اور/یا اصل رقم کی قسط قرض ادائیگی کی مدت میں مقررہ تاریخ سے 30 دنوں میں جمع ہو تو ایسے اکاؤنٹ میں باقاعدہ ادائیگی والا اکاؤنٹ تسلیم کیا جائے گا۔ باقاعدہ ادائیگی سے متعلق گائیڈ لائن مسلسل آر بی آئی کی گائیڈ لائن کے ذریعہ ہدایات مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

v. خواتین ایس ایچ جی جو اپنے قرض کے پیش نظر ایس جی ایس وائی سے سبسڈی حاصل کرنے میں اس اسکیم کے تحت قرض پر سود میں مالی امداد کے اہل نہیں ہوں گے۔

vi. ایس آر ایل ایم کو تماہی ایل ایس ایچ جی کے لون اکاؤنٹ میں سود امدادی رقم منتقل کی گئی ہو، سے متعلق سرٹیفکیٹ جمع کرنا ہوگا۔

III. وزارت برائے دیہی ترقیات (ایم آر ڈی) ریاستی حکومتوں سے ہارمونائز اسٹیٹ اسپسیفک انٹرسٹ سب وینشن اسکیم (اگر کوئی ہو) سے مرکزی اسکیم کے ساتھ رابطہ میں رہے گی۔

انیگزر ا

250 اہل اضلاع میں %7 شرح سود کے حساب سے مالی امداد اور باقاعدگی سے ادائیگی پر %3 اضافی سود سے متعلق فہرست

نمبر شمار	ریاستیں	نمبر شمار	اضلاع کا نام
1	آندھرا پردیش	1	گنٹور
		2	کرشنا
		3	شری کا کلم
		4	مشرقی گوداوری
		5	وجے نگرم
		6	وشاکھا پٹنم
2	اروناچل پردیش	1	مشرقی سیانگ
		2	مشرقی کامینگ
		3	پاپم پیری
		4	لومت
3	آسام	1	چرانگ
		2	کربی انگلونگ
		3	سونت پور
		4	تن سکیا
		5	ہیلا کانڈی
		6	دھیم جی
		7	جورہاٹ
		8	ناگاؤں
4	بہار	1	سہرسہ
		2	سوپول
		3	مدھے پورہ
		4	نالندہ
		5	کھگڑیا
		6	مشرقی چمپارن (موتی ہاری)
		7	ارول
		8	اورنگ آباد
		9	گیا
		10	جموئی
		11	جہان آباد
		12	کیمور
		13	مونگیر
		14	نوادہ
		15	روہتاس
		16	مغربی چمپارن
		17	سیتامڑھی
5	چھتیس گڑھ	1	بالارام پور
		2	سورج پور
		3	سوکما
		4	کونڈا گاؤں
		5	گریا بانڈ
		6	بلودا بازار

نمبر شمار	ریاستیں	نمبر شمار	اضلاع کا نام
		7	دھمتری
		8	رائے گڑھ
		9	بستر
		10	بیجاپور
		11	دانتے واڑہ
		12	جش پور
		13	کانکیر
		14	کاوردھا
		15	کوریا
		16	نرائن پور
		17	راج نند گاؤں
		18	سرگجا
6	گجرات	1	چھوٹا اے پور
		2	مھیساگر
		3	مھسانا
		4	جونا گڑھ
		5	ودودرہ
		6	بناسکانٹھا
		7	پنچ محل
7	جھارکھنڈ	1	پکڑ
		2	دمکا
		3	گوڈا
		4	بوکارو
		5	چترا
		6	گراھوا
		7	گری ڈیھہ
		8	گملہ
		9	ھزاری باغ
		10	کھونٹی
		11	کوڈرمہ
		12	لاتھر (شمال)
		13	لوھودگا
		14	مغربی سنگھ بھومی
		15	پلامو
		16	مشرقی سنگھ بھومی
		17	رام گڑھ
		18	رانچی (دیہی)
		19	سرائے کیلا (شمال)
		20	سم ڈیگا (شما)
8	کرناٹک	1	بیجاپور
		2	چمراج نگر
		3	چتر درگ
		4	گلبرگہ
		5.	میسور
		6	تمکور
		7	گڈگ
		8	کوپل
9	مدھیہ پردیش	1	ساگر
		2	دموہ
		3	ٹیکم گڑھ
		4	پنا

نمبر شمار	ریاستیں	نمبر شمار	اضلاع کا نام
		5	چھترپور
		6	جھبوا
		7	دھار
		8	انوپور
		9	بالا گھاٹ
		10	ڈنڈوری
		11	منڈالا
		12	سیونی
		13	شہڈول
		14	سیدھی
		15	امریا
		16	چھندواڑہ
		17	سنگرولی
		18	بڈوانی
		19	شیوپور
		20	علی راج پور
10	مہاراشٹر	1	سولا پور
		2	رتناگری
		3	تھانے
		4	وردھا
		5	بیڈ
		6	سندھو درگ
		7	چندرپور
		8	گڑھ چرولی
		9	گونڈیا
		10	جلنا
		11	عثمان آباد
		12	نندوربار
		13	یاوت مل
11	**اوڈیشہ**	1	انگل
		2	بھدرک
		3	بالاسور
		4	کٹک
		5	بالانگیر
		6	دیو گڑھ
		7	گجپتی
		8	گنجم
		9	جے پور
		10	کالا ہانڈی
		11	کندھا مل
		12	کیندوجھار
		13	کوراپٹ
		14	ملکان گری
		15	میور بھنج
		16	نبارنگپور
		17	نیا گڑھ
		18	نوا پاڑہ
		19	ریا گڑا
		20	سنبل پور
		21	سونا پور
		22	سندر گڑھ
12	راجستھان	1	ڈونگر پور
		2	بانسواڑہ
		3	دھولپور
		4	جھلواڑ
		5	برن
		6	اجمیر
		7	الور
		8	دوسہ
		9	اودے پور
13	تمل ناڈو	1	کڈالور

نمبر شمار	ریاستیں	نمبر شمار	اضلاع کا نام
		2	ناگا پٹنم
		3	تنجور
		4	تریچی
		5	ڈنڈوگل
		6	ولوپورم
		7	ویلور
		8	تھرووناّ ملائی
		9	دھرما پور
14	اترپردیش	1	آگرہ
		2	علی گڑھ
		3	اوریا
		4	بستی
		5	بجنور
		6	لکھیم پور کھیری
		7	اناؤ
		8	وارانسی
		9	بارہ بنکی
		10	گورکھپور
		11	لکھنؤ
		12	چندولی
		13	مرزاپور
		14	سون بھدر
		15	بدایوں
		16	ہردوئی
		17	اٹاوہ
		18	اعظم گڑھ
		19	الہ آباد
		20	امبیڈکرنگر
		21	بھرائچ
		22	دیوریا
		23	جالون
		24	ہمیرپور
		25	باندہ
15	مغربی بنگال	1	علی پور دوار
		2	پوربامیدنی پور
		3	جنوبی 24پرگنہ
		4	بنکورہ
		5	میدنی پور مغرب
		6	کوچ بہار
		7	بیر بھومی
		8	پورولیہ
16	تیلنگانہ	1	محبوب نگر
		2	عادل آباد
		3	وارنگل
		4	کھمّام
		5	کریم نگر
17	کیرالہ	1	ادوکی
		2	ویانڈو
		3	پالاکڈ
		4	ملاپورم

نمبر شمار	ریاستیں	نمبر شمار	اضلاع کا نام
18	ہریانہ	1	مہندرگڑھ
		2	کرنال
		3	جند
		4	میوات
		5	بھوانی
		6	جھجّھر
19	ہماچل پردیش	1	کانگڑہ
		2	اونا
		3	شملہ
		4	منڈی
20	جموں کشمیر	1	کپواڑہ
		2	پونچھ
		3	کشتواڑ
		4	غندیر بل
		5	پڈگام
		6	ادھم پور
21	پنجاب	1	پٹیالہ
		2	سنگرور
		3	بھٹنڈہ
		4	ترن تارن
		5	گرداس پور
		6	فیروز پور
22	اتراکھنڈ	1	پتھورا گڑھ
		2	پوڑی گڑھوال
		3	چمولی
		4	باگیشور
23	منی پور	1	چندیل
		2	امپھال
24	میگھالیہ	1	مغربی گارو ہلس
		2	جنوب مغربی کھاسی ہلس
		3	مغربی کھاسی ہلس
25	میزورم	1	سرچپ
		2	ایزول
		3	لینگلی
26	ناگالینڈ	1	کپھری
		2	لونگ لینگ
		3	پیرن
		4	تیون سانگ
		5	مون
27	تریپورہ	1	دھلائی
		2	مغربی تریپورہ
		3	شمال تریپورہ
28	پڈوچیری	1	پڈوچیری
29	انڈمان و نکوبار جزیرہ	1	شمال وسطی انڈمان ضلع
30	سکّم	1	جنوبی سکّم
		2	مشرقی سکّم
31	گوا	1	شمالی گوا

انیگزر II

رعایتی تخمینی شرح سود (ڈبلیواے آئی سی) برائے18-2017

نمبر شمار	پبلک سیکٹر بینکس	رعایتی شرح سود (ڈبلیو اے آئی سی)	ڈبلیو اے آئی سی پر منحصر 7% مذکورہ بالا سود پر مالی امداد5.5% کیپ ہونے پر
	پبلک سیکٹر بینکس		
1	الہ آباد بینک	9.25	2.25
2	آندھرا بینک	12.50	5.50
3	بینک آف بڑودہ	9.10	2.10
4	بینک آف انڈیا	8.80	1.80
5	بینک آف مہاراسٹر	10.50	3.50
6	کنارہ بینک	10.15	3.15
7	سینٹرل بینک آف انڈیا	9.50	2.50
8	کارپوریشن بینک	10.85	3.85
9	دینا بینک	10.12	3.12
10	انڈین بینک	11.83	4.83
11	انڈین اوور سیز بینک	11.46	4.46
12	اورینٹل بینک آف کامرس	10.10	3.10
13	پنجاب نیشنل بینک	10.76	3.76
14	پنجاب اینڈ سندھ	10.71	3.71
15	اسٹیٹ بینک آف انڈیا	11.50	4.50
16	سنڈیکیٹ بینک	10.25	3.25
17	یو سی او بینک	11.34	4.34
18	یونین بینک آف انڈیا	9.10	2.10
19	یونائٹیڈ بینک آف انڈیا	10.63	3.63
20	وجیا بینک	11.45	4.45
21	آئی ڈی بی آئی	11.55	4.55
	پرائیویٹ سیکٹر بینکس		
1	دی کرور ویشیہ بینک	12.07	5.07
2	کوٹک مہندرا بینک	NA*	NA*
3	دھن لکشمی بینک	12.50	5.50
4	تملناڈو مر کنٹائل بینک	12.50	5.50
5	یس بینک	NA*	NA*
6	انڈس انڈ بینک	NA*	NA*
7	ایکسس بینک	12.48	5.48
8	ایچ ڈی ایف سی بینک	15.25	5.50
9	آئی سی آئی سی آئی بینک	14.48	5.50
10	لکشمی ولاس بینک	11.05	4.05
11	جے اینڈ کے بینک	12.50	5.50
12	سٹی یونین بینک	11.50	4.50
13	کرناٹک بینک لمیٹڈ	11.50	4.50
14	ڈی سی بی بینک	26.00	5.50
15	آر بی ایل بینک	18.00	5.50
16	بندھن بینک	NA*	NA*
17	آئی ڈی ایف سی بینک	NA*	NA*
18	کیپٹل اسمال فائننس بینک	NA*	NA*
19	ساؤتھ انڈین بینک	12.35	5.35

این اے*۔ڈبلیوایس ایچ جی کیلئے این آئی ایل دکھانے والے بینکس

انیگزر III

سالانہ 7% خواتین ایس ایچ جی قرض کے سود میں مالی امداد کا دعویٰ، سال 18-2017 میں 3 لاکھ روپئے تک کا کریڈٹ۔

بینک کا نام:

مدت..............سے..............تک کیلئے دعویٰ کا اسٹیٹمنٹ ، لون ڈسبرسڈ / آؤٹ اسٹینڈنگ روپئے 3 لاکھ

نیا لون اکاؤنٹ جو مدت........ سے .... کیلئے کھولا گیا		آؤٹ اسٹینڈنگ........... (سابقہ مدت کا اخیر)		مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ پر...........		مالی امداد کے سود کی رقم
اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	رقم

یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ خواتین ایس ایچ جی کا روپئے 3 لاکھ تک کے قرض کا سود @ 7% سالانہ کی شرح مذکورہ بالا ڈسبرسمنٹ / آؤٹ اسٹینڈنگ برائے سال 18-2017 کے لئے چارج کیا گیا۔ یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا دعویٰ کی رقم اور زمرہ ۔ I اضلاع کے اکاؤنٹس صرف شامل ہیں اور سبھی اکاؤنٹس آر بی آئی گائیڈ لائنس کے مطابق سود میں مالی امداد کیلئے اہل ہیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ دعویٰ میں کوئی دہراؤ نہیں ہے اور ریگولر کلیم جمع کئے جانے کے بعد کم از کم کا خیال رکھا گیا ہے یا اضافی شرح سود کا کلیم برانچ کی سطح سے نہیں کیا گیا ہے۔

تاریخ

مجاز دستخط کنندہ

(کلیم فارمیٹ پورے سال کے لئے ہے، اسٹیٹری آڈیٹر سے مکمل طور پر تصدیق کے ساتھ 31مارچ، 2018، 30جون تک آئندہ مالی سال کے لئے جمع کیا جانا چاھئے۔)

انیگزر۱۷

پابندی سے ادائیگی والے 3% اضافی شرح سود کے مالی امداد کا دعویٰ، روپئے 3 لاکھ کا کریڈٹ برائے سال 18-2017
بینک کا نام:
دعویٰ کا اسٹیٹمنٹ برائے مدت..............سے..............تک ، لون ڈسبرسڈ / آؤٹ اسٹینڈنگ روپئے 3 لاکھ تک

نیا لون اکاؤنٹس جو مدت........ سے........ کیلئے کھولا گیا		آؤٹ اسٹینڈنگ.......... (سابقہ مدت کا اخیر)		مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ پر		ریگولر / اھل خواتین ایس ایچ جی		سود میں مالی مدد کی رقم
اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	اکاؤنٹس کی تعداد	رقم	رقم

یہ تصدیق کی جاتی ھے کہ مذکورہ بالا قرض کی بروقت ادائیگی ہوگئی ھے اور 3% شرح سود می مالی مدد کا فائدہ خواتین ایس ایچ جی اکاؤنٹ میں بھیجا جا چکا ھے، باقاعدگی سے ادائیگی والے خواتین ایس ایچ جی کے 4% شرح سود میں کمی کر دی گئی ھے، یہ بھی تصدیق کی جاتی ھے کے ریگولر کلیم کے وقت کوئی دھراؤ، انسانی چوک یا برانچ سطح پر اضافی شرح سود میں مالی مدد کے دعویٰ میں کوئی خامی نہیں ھے۔

تاریخ

مجاز دستخط کنندہ

(کلیم فارمیٹ پورے سال کے لئے ھے، اسٹیٹری آڈیٹر سے مکمل طور پر تصدیق کے ساتھ 31مارچ 2018 سے 30جون تک آئندہ مالی سال کے لئے جمع کیا جانا چاھئے۔)